مولانا مشتاق احمد (چنیوٹ)

سچے مہدی کی پہچان

اسلام کے دو عقیدے ایسے ہیں جن کی آڑ میں ہر دور میں گمراہ لوگوں نے اپنی دکانیں چمکانے کی کوشش کی ہے اور کر رہے ہیں وہ دو عقیدے یہ ہیں

(۱) قیامت کے نزدیک حضرت امام مہدی رحمہ اللہ کا ظہور (۲) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا آسمان سے نزول وقتل دجّال

ان گمرہ لوگوں کا مفصّل تذکرہ تو صفحات کی تنگ دامنی کے باعث ممکن نہیں ہے۔البتہ تیسری صدی ہجری میں مہدی ہونے کا دعویٰ کرنے والے کا تذکرہ ضروری ہے اور وہ ہے مرزا غلام احمد قادیانی۔

مرزا قادیانی نے مہدی و مسیح ہونے کا دعویٰ کیا۔احادیث میں مہدی و مسیح کا الگ الگ ذکر ہے لیکن اس نے دونوں دعوے اپنی ذات میں جمع کرنے کے لیے ایک ضعیف حدیث **لا مھــدی الا عیســی** کا سہارا لیا۔اس حدیث کے صحت وضعف پر علمی بحث کرنے کی بجائے مرزا قادیانی کا یہ حوالہ ہی اس کے استدلال کی تردید کے لیے کافی ہے۔''مہدی، مسیح''اور دجال تینوں مشرق سے ظاہر ہوں گے۔''(تحفہ گولڑویہ ص ۴۷)

مرزا غلام احمد نے جب مسند احمد، جامع ترمذی، سنن ابی داؤد کی وہ احادیث پڑھیں جن میں امام مہدی کی درج ذیل علامات لکھی ہوئی ہیں۔

(۱) امام مہدی کا نام حضور علیہ السلام کے نام اور ان کے والد کا نام حضور علیہ السلام کے والد کے نام پر ہوگا۔

(۲) وہ حضور علیہ السلام کی اولاد میں سے ہوں گے۔

(۳) وہ سات یا نو سال زمین پر حکومت کریں گے۔

(۴) زمین کو عدل وانصاف سے بھر دیں گے۔

(۵) بیت اللہ میں رکن یمانی اور مقام ابراہیم کے درمیان لوگ ان کی بیعت کریں گے۔

(۶) رومیوں کے ساتھ لڑائی لڑیں گے۔

مہدی و مسیح کی تمام احادیث کے بین السطور سے یہ بات بھی سمجھ آتی ہے کہ امام مہدی، دجال اور اس کے لشکر کے ساتھ لڑائی میں ان کے معاون خاص ہوں گے۔مرزا قادیانی نے خود کو مہدی ظاہر کرنے کے لئے عجیب تاویلیں کیں۔

(۱) اپنے خاندان کو سادات ظاہر کیا

(۲) عیسائیوں کو دجال قرار دیا اور کہا ان سے لڑائی سے مراد قلمی لڑائی ہے۔

(۳) اپنے کفر کو چھپانے کے لیے کہا کہ امام مہدی پر کفر کے فتوے لگائے جائیں گے۔

(۴) مہدی و مسیح کی احادیث میں جنگ کرنے کا ذکر آیا ہے۔ان میں تاویل کرتے ہوئے انہیں خونی مہدی و خونی مسیح قرار دیا۔

مہدی، مسیح کے دعووں کی آڑ میں اس نے سادہ لوح مسلمانوں کے ایمان وجیب پر ہاتھ صاف کئے۔مسمریزم قسم

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کے عملیات میں مہارت پیدا کر کے لوگوں کو اپنی جانب مسلسل متوجہ کیے رکھا۔ گول مول پیش گوئیاں کر کے دوسروں کو بے وقوف بنایا اور پیش گوئیوں کے الفاظ میں اپنے فرار کی ہمیشہ گنجائش رکھی۔ اپنے مہدی ہونے کی ایک نشانی یہ بتائی کہ مہدی دنیا میں کسی کا شاگرد نہ ہوگا' کہا کہ میں حلفاً کہتا ہوں کہ میں کسی کا شاگرد نہیں ہوں (ایام الصلح ص ۱۴۷، طبع اول) حالانکہ ''کتاب البریہ'' میں بقلم خود اپنے چار استادوں کا تذکرہ کر چکا ہے۔ امام مہدی ہونے کے دعویٰ کے حوالہ سے مرزا نے اپنے ماننے والوں کو ہمیشہ الجھائے رکھا چند مثالیں ملاحظہ ہوں:

(الف) ایک غلطی کا ازالہ میں سادات میں سے ہونے دعویٰ کیا جب کہ براہین احمدیہ حصہ پنجم میں انکار کر دیا۔

(ب) اس نے لکھا امام مہدی کے متعلق تمام حدیثیں نا قابل اعتبار ہیں۔ (حقیقۃ المھدی ص ۳) اس کے برعکس ضمیمہ تحفہ گولڑویہ (ص ۸) پر اپنے آپ کو مہدی ثابت کرنے کے لئے احادیث سے استدلال کیا۔

(ج) نشان آسمانی (ص ۱۰) پر لکھا کہ صحاح ستہ میں کئی مہدیوں کا ذکر ہے۔ ایک مہدی فارس کا ہوگا جس کا ظہور ہندوستان سے ہوگا (واضح رہے کہ مرزا کا ایک دعویٰ فارسی خاندان سے ہونے کا بھی ہے) لیکن اس کے خلاف حقیقت المھدی ص ۲۹ پر مہدی سے متعلق تمام احادیث کو ضعیف، مجروح، موضوع اور افترائی لکھا۔

اس نے کہا: ''حدیث صحیح میں آ چکا ہے کہ امام مہدی کے پاس ایک چھپی ہوئی کتاب ہوگی جس میں اس کے تین سو تیرہ اصحاب کے نام درج ہوں گے۔'' (ضمیمہ انجام آتھم ص ۴۰)

اس کے برعکس براہین حصہ پنجم میں مہدی کے متعلق تمام حدیثوں کو مجروح ومخدوش قرار دیا۔ یہی حال مرزا کی دعویٰ نبوت ومسیحیت کے متعلق قلابازیوں کا ہے جس کی تفصیل پھر کسی موقعہ پر عرض کریں گے۔ اس تفصیل سے مقصد یہ ہے کہ مرزا قادیانی کی مہدویّت کا کچا چٹھا کھولنے کے لیے مذکورہ بحث کافی ہے۔ ہر دور میں ایسے مہدی ومسیح پیدا ہوتے رہے ہیں اور ہوتے رہیں گے۔

ان جھوٹے مدعیان مہدویّت ومسیحیّت کی فتنہ پردازیوں اور تخریب کاریوں سے تنگ آ کر بعض لوگ دوسری انتہا پر چلے گئے اور قرب قیامت میں سچے مہدی ومسیح کی آمد سے ہی انکار کر دیا اور اس کے لیے عقلی دلائل ایجاد کیے جانے لگے جنہیں عقلی دلائل کی بجائے عقلی ڈھکوسلے کہنا زیادہ مناب ہوگا۔ جبکہ بعض لوگ اپنی جہالت کی وجہ سے جھوٹے مہدیوں کے جال میں پھنس گئے۔ مہدی ہونے کے جھوٹے دعویدار جہالت، دین سے دوری نفس، دنیا اور شیطان کی غلامی کی وجہ سے ایسے دعوے کرتے ہیں دنیا اور مال ودولت کی محبت ان کی آنکھوں پر پٹی باندھ دیتی ہے۔ حال ہی میں مہدی ہونے کے دعویدار شہباز نامی شخص کی تخریب کاری وفتنہ پردازی، اس حقیقت کی ایک واضح مثال ہے۔ اخباری اطلاعات کے مطابق یہ شخص لندن میں قادیانی اداروں میں کام کرتا رہا ہے۔ بعض حضرات کے بقول خود بھی قادیانی ہے اصلی مہدی کی آمد تک جھوٹے مہدی آتے رہیں گے۔ ایسے لوگوں سے ہوشیار رہنے اور ایمان بچانے کی ضرورت ہے۔ اس قسم کے لوگوں کے متعلق اکبر نے خوب کہا ہے:

اپنی ہوس کے آگے ، ملت کو چھوڑ بھاگے
اور کہہ دیا ہم تو اس عہد کے نبی ہیں

© rasailojaraid.com